ٹیکسوں کے بوجھ نے صنعت کا دم گھونٹ دیا، پی بی سی کا سپر ٹیکس ختم کرنے پر زور

اسلام آباد (لیبر نیوز کامرس اینڈ ٹریڈ ڈیسک) پاکستان بزنس کونسل نے آئی ایم ایف وفد سے ملاقات میں واضح کر دیا ہے کہ معاشی استحکام کے دعوے اپنی جگہ، لیکن اب وقت آگئی ہے کہ اسے حقیقی اقتصادی فوائد میں تبدیل کیا جائے۔

ڈاکٹر زیلف منیر کی قیادت میں وفد نے مشن ہیڈ ایوا پیٹرووا کو بتایا کہ موجودہ ٹیکس ڈھانچہ صرف دستاویزی اداروں پر بوجھ ڈال رہا ہے، جبکہ سپر ٹیکس اور ایڈوانس ٹیکس نے کارپوریٹ سیکٹر کی کمر توڑ دی ہے۔ کونسل نے مطالبہ کیا کہ کارپوریٹ ٹیکس مرحلہ وار 25 فیصد تک لایا جائے اور ٹیکس نیٹ کو وسیع کیا جائے۔

ملاقات میں توانائی کے مہنگے نرخوں اور غیر مستحکم ٹیرف کو برآمدات کی راہ میں بڑی رکاوٹ قرار دیتے ہوئے نجی شعبے کا اعتماد بحال کرنے کے لیے ٹھوس ساختی اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا گیا۔